سوال

بعض لوگ اکٹھے ہوکر مجلس میں "اللہ ہو" کا ذکر کرتے ہیں۔ کیا یہ سنت ہے؟

جواب

الحمد للہ، والصلاۃ والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

اللہ تعالی نے اپنے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے بارے میں ارشاد فرمایا ہے:

وَمَا آتَاكُمُ الرَّسُولُ فَخُذُوهُ وَمَا نَهَاكُمْ عَنْهُ فَانْتَهُوا وَاتَّقُوا اللَّهَ إِنَّ اللَّهَ شَدِيدُ الْعِقَابِ (الحشر: 7)

اور رسول تمھیں جو کچھ دے وہ لے لو اور جس سے تمھیں روک دے اس سے رک جاؤ اور اللہ سے ڈرو، یقینا اللہ تعالی بہت سخت سزا دینے والا ہے۔

سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

مَنْ عَمِلَ عَمَلًا لَيْسَ عَلَيْهِ أَمْرُنَا فَهُوَ رَدٌّ (صحیح مسلم، الاقضیۃ: 1718).

جس شخص نے کوئی ایسا عمل کیا جس کے بارے میں ہمارا حکم نہیں ہے وہ مردود (باطل) ہے۔

بلاشبہ اللہ تعالی کا ذکر کرنا عبادت ہے۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اور صحابہ کرام رضوان اللہ علیہم سے کسی حدیث سے ثابت نہیں ہے کہ انہوں نے اللہ ہو، اللہ ہو کا ورد کیا ہو، اس لیے اس طرح ذکر کرنا بدعت اور حرام ہے۔

ویسے بھی اللہ ہو، اللہ ہو کا کوئی مطلب نہیں بنتا، حالانکہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے جتنے بھی ذکر کے الفاظ منقول ہیں ان کا مکمل معنی بنتا ہے، جیسے: استغفر اللہ (میں اللہ سے بخشش طلب کرتا ہوں)، اللہ اکبر (اللہ سب سے بڑا ہے)، الحمد للہ (تمام تعریفیں اللہ ہی کے لیے ہیں)، لیکن اللہ ہو، اللہ ہو کا کیا مطلب ہے؟! اس لیے ان الفاظ کے ساتھ ذکر کرنا چاہیے جو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے ثابت ہیں۔

واللہ أعلم بالصواب